سوال

(169) خدا حاضر ناظر ہے تو وحی کہاں سے آتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خدا ہر جگہ حاضر ناظر ہے اور

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیهِ مِن حَبْلِ الْوَرِید

بھی ہے تو وحی کہاں سے اترتی تھی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خدا علم قدرت کے ساتھ ہر جگہ ہے بذاتہ عرش پر ہے اور آیت کریمہ :

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیهِ مِن حَبْلِ الْوَرِیدِ

میں علم مراد ہے یا فرشتے جیسے کہتے ہیں فلاں بادشاہ فلاں بادشاہ سے لڑ رہا ہے حالانکہ لڑنے والی فوج ہوتی ہے۔ آگے فرشتوں کا بھی ذکر ہے۔

جو اعمال لکھتے ہیں چنانچہ ارشاد ہے :

اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیَانِ عَنِ الْیَمِینِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ

''یعنی ہم اس وقت شاہ رگ سے زیادہ قریب ہوتے ہیں جب دو لینے والے بیٹھے ہوتے ہیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد09ص386

محدث فتویٰ